کہ وہ اسے خانۂ خدا کے تحفظ و بقاء کے لئے استعمال میں لائیں۔ کویت کو آزاد کرانے کے لئے انہوں نے بیرونی ملکوں کی فوجوں کو عرب کے ریگستانوں میں بلایا۔ یہ پہلی بار ہے اس لئے کوئی مضائقہ نہیں ہے تاریخ شام کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ خلیفۂ اسلام کی فوج میں عیسائی مخبروں سے کام لیا گیا۔ اس لئے اگر شاہ فہد نے ایک ضدی، ظالم اور گمراہ غاصب بھائی کی ہٹ دھرمی کو ختم کرنے کے لئے وقتی طور پر بیرونی طاقتوں کی مدد لی تو اسے کسی حد تک مجبوری کے ساتھ گوارہ کیا جاسکتا ہے لیکن اسے آئندہ نہ دہرایا جائے یہ ہماری شاہ فہد اور عرب کے دیگر حکمرانوں سے گذارش ہے۔

ہندوستان کی نویں پارلیمنٹ اپنی مختصر سی مدت ۱۵ ماہ سے کچھ دن زائد پوری کرکے توڑ دی گئی ہے۔ اور مئی ۱۹۹۱ء کے آخری ہفتہ میں دسویں پارلیمنٹ کے لیے انتخابات کرانے کا صدر جمہوریۂ ہند کی طرف سے اعلان ہو چکا ہے۔

دسمبر ۱۹۹۱ء میں انتخابات کے ذریعہ کانگریس پارٹی کی شکست کے بعد شری وی پی سنگھ ہندوستان کے وزیر اعظم منتخب ہوئے انھیں پارلیمنٹ میں واضح اکثریت نہ مل سکی تھی اس لیے انھوں نے دائیں اور بائیں بازو کی پارٹیوں کی حمایت سے اپنی حکومت کی تشکیل کی۔ مگر نومبر ۹۰ء میں ایک بازو بی جے پی کی طرف سے حمایت واپس لے لینے کی وجہ سے وی۔ پی سنگھ کی حکومت گر گئی۔ اس کے بعد شری چندر شیکھر جنتا دل کے کچھ ممبران توڑ کر کانگریس کے ۱۹۴ ممبران

کی حمایت سے وزیر اعظم منتخب ہوئے۔

لیکن کمزور پائے کا تخت کبھی مضبوط نہیں ہوتا ہے چندر شیکھر کا تخت بھی ٹوٹ گیا۔ اب ملک کے سامنے زبردست مسئلہ ہے انتخابات کا۔

ووٹر اتنی کم مدت میں پارلیمنٹ ٹوٹنے کو کبھی بھی پسند نہیں کرے گا۔ کیونکہ اس سے ملک پر اخراجات کا زبردست بوجھ پڑتا ہے جو غریب عوام ہی کو متاثر کرے گا۔ اس لیے آئندہ ووٹ دہندگان یہی سوچ کر ووٹ دینگے کہ ملک میں پائیدار حکومت بنے جو پورے پانچ سال کی مدت پوری کرے اس خیال کو ذہن میں رکھ کر ہی ووٹر پائیدار حکومت بنانے اور چلانے والی جماعت کو ڈھونڈے گا۔

خدا کرے آئندہ ایسی ہی جماعت برسر اقتدار آئے جو ملک کو پائیدار حکومت دے سکے۔ تاکہ پارلیمنٹ اپنی پانچ سالہ مدت پوری کرسکے۔ اور اس طرح ملک کا عوام آئندہ انتخابات کے بے پناہ خرچ کے بوجھ سے بچ جائے۔